عقیقہ میں صدقہ کی جانے والی چاندی کسے دی جائے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

عقیقہ میں جو بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کی جاتی ہے، کیا یہ صدقہ شرعی فقیر کو دینا ہی لازم ہے؟ یا کسی بھی مستحق کو دے سکتے ہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عقیقہ میں بچوں کے بالوں کے برابر جو چاندی صدقہ کی جاتی ہے، یہ شرعی فقیر کو ہی دینا لازم نہیں، کیونکہ اس کی حیثیت نفلی صدقہ کی ہے اور نفلی صدقہ میں شرعی فقیر کو دینا لازم نہیں، ہر نیکی کے کام میں دے سکتے ہیں، یہاں تک کہ ثواب کی نیت سے غنی کو بھی دے سکتے ہیں لیکن غنی کو دینے میں فقیر کے مقابلے میں ثواب کم ہے۔

نومولود بچے کے بالوں کے برابر چاندی یا سونا صدقہ کرنا مستحب ہے، جیسا کہ فتاوی شامی میں ہے

"یستحب لمن ولد له ولد أن یسمیه یوم أسبوعه ویحلق رأسه ویتصدق عند الأئمة الثلاثة بزنة شعره فضة أو ذھبا"

ترجمہ: جس کے ہاں بچے کی ولادت ہو، اس کے لیے مستحب ہے کہ بچے کا ساتویں دن نام رکھے، اس کے سر کو مونڈے اور آئمہ ثلاثہ کے نزدیک ان بالوں کے وزن کے برابر سونا یا چاندی صدقہ کرے۔ (ردالمحتار، جلد6، صفحہ336، مطبوعہ: بیروت)

صدقہ نافلہ غنی کو بھی دے سکتے ہیں، جیسا کہ بدائع الصنائع میں ہے

"وأما صدقة التطوع فیجوز صرفها إلی الغني"

ترجمہ: نفلی صدقہ غنی کو دینا جائز ہے۔ (بدائع الصنائع، جلد2، صفحہ47، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

صدقہ نافلہ غنی کے بجائے فقیر اور مستحق کو دینا، زیادہ ثواب کا کام ہے، چنانچہ ردالمحتار میں ہے

"وصرح في الذخیرة بأن في التصدق علی الغني نوع قربة دون قربة الفقیر"

ترجمہ : اور ذخیرہ میں اس بات کی تصریح ہے کہ غنی پر صدقہ کرنا بھی ایک قسم کی نیکی ہے، جو فقیر پر کیے جانے والے صدقے کی نیکی سے کم درجے کی ہے۔ (ردالمحتار، جلد4، صفحہ338، مطبوعہ بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : ابوالفیضان مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-4214

تاریخ اجراء : 16ربیع الاول1447ھ/10ستمبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net